REGD No. L.5254

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ٹیلیفون نمبر ۴۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم جمعہ

فی پرچہ ۱۰ر

۴ شعبان ۱۳۷۸ھ

جلد ۴۸/۱۳ — ۱۳ تبلیغ ۱۳۳۸ ہش — ۱۳ فروری ۱۹۵۹ء — نمبر ۳۸

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق اطلاع

ربوہ ۱۲ فروری۔ جیسا کہ قبل ازیں اطلاع شائع ہو چکی ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی عام طبیعت بفضلہ تعالیٰ اچھی ہے۔ مگر ٹانگ میں درد کی تا حال شکایت ہے۔ اور ابھی تک پورا آرام نہیں آیا ہے۔ دانت کی تکلیف میں پہلے کی نسبت فرق ہے۔ احباب خاص توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو جلد صحت یاب فرمائے۔ اور کام کرنے والی لمبی عمر عطا کرے آمین

برطانیہ کی طرف سے مغربی عدن کی نئی فیڈریشن کو مکمل آزادی دینے کا وعدہ

نئی فیڈریشن اور برطانوی حکومت کے درمیان سمجھوتے پر دستخط ہو گئے

لنڈن ۱۲ فروری۔ برطانیہ نے وعدہ کیا ہے کہ وہ مغربی عدن کے زیر حفاظت علاقے کی نئی فیڈریشن کو بالآخر مکمل طور پر آزاد کر دے گا۔ اس سلسلے میں کل حکومت برطانیہ اور فیڈریشن کی حکومت نے ایک سمجھوتے پر دستخط کئے ہیں۔ اس کی رو سے برطانیہ فیڈریشن کو اپنی علیحدہ فوج بنانے اور فیڈریشن کو اقتصادی لحاظ سے شاہراہ ترقی پر گامزن کرنے میں مدد دے گا۔ یہ فیڈریشن اس ماہ کے اوائل میں معرض وجود میں آئی ہے۔ اور اس میں زیر حفاظت علاقے کی ۶ ریاستیں شامل ہیں۔ برطانوی وزیر نوآبادیات نے امید ظاہر کی ہے۔ کہ بعض اور ریاستیں بھی اس میں شامل ہو جائیں گی۔

صدر آئزن ہاور کے خاص نمائندے کراچی پہنچ گئے

فوجی اور اقتصادی امداد کے سوال پر اہم مذاکرات

کراچی ۱۲ فروری۔ صدر آئزن ہاور کے دو خاص نمائندے ایڈمرل آرتھر ریڈ فرڈ اور مسٹر جارج میگھی کل تہران سے کراچی پہنچے ہیں۔ یہ نمائندے پاکستان کو ملنے والی فوجی اور اقتصادی امداد کے پروگرام کا مطالعہ کر کے اس کے مختلف پہلوؤں کا جائزہ لیں گے۔ چنانچہ وہ آج وزیر آباد کاری لیفٹیننٹ جنرل محمد اعظم خان اور وزیر خزانہ جناب محمد شعیب سے ملکر اس بارے میں گفت و شنید کا آغاز کر رہے ہیں وہ وزیر خارجہ جناب منظور قادر سے بھی بات چیت کریں گے۔ صدر آئزن ہاور نے نومبر ۱۹۵۸ء میں مسٹر ولیم ڈریپر کی صدارت میں ایک خاص کمیٹی قائم کی تھی۔ تاکہ امریکی فوجی امداد کے پروگرام کا غیر جانبدارانہ حیثیت سے جائزہ لیا جائے۔ اور دیکھا جائے کہ اس کا اقتصادی امداد کے پروگرام اور امریکہ کی خارجہ پالیسی سے کیا تعلق ہے۔ یہ کمیٹی حالات کا مطالعہ کرنے کے بعد صدر آئزن ہاور کی خدمت میں اپنی رپورٹ پیش کرے گی۔ یہ دونوں نمائندے اسی کمیٹی کے ارکان ہیں۔ کل رات یہاں پہنچنے کے بعد ان دونوں نے صدر جنرل محمد ایوب خان کے ساتھ کھانا کھایا۔ آج صبح سے وہ اپنے مشن کی تکمیل کے سلسلہ میں اہم مذاکرات کا آغاز کر رہے ہیں۔

ایرانی پارلیمنٹ کا خاص اجلاس

تہران ۱۲ فروری۔ ایران کے وزیر اعظم ڈاکٹر منوچہر اقبال آج پارلیمنٹ کے ایک خاص اجلاس سے خطاب کر رہے ہیں۔ وہ پارلیمنٹ کے ارکان کو مطلع کریں گے۔ کہ روسی وفد کے ارکان سے ان کی کیا بات چیت ہوئی ہے۔ یاد رہے روسی وفد تہران میں ۱۵ روز قیام کرنے کے بعد کل ماسکو روانہ ہو گیا ہے۔ وفد کی آمد کا سب سے بڑا مقصد یہ تھا کہ ایران میں امریکی فوجی اڈے تعمیر نہ ہونے دیے جائیں باخبر حلقوں کا کہنا ہے۔ کہ روس نے اس کے عوض ایران کو اقتصادی سیاسی اور فوجی مراعات کی پیشکش کی ہے۔

متحدہ عرب جمہوریہ میں مذہبی امور کے وزیر نے استعفا دے دیا

قاہرہ ۱۲ فروری۔ مذہبی امور کے لئے متحدہ عرب جمہوریہ کے وزیر شیخ احمد حسن الباقوری نے صدر ناصر کو اپنا استعفے پیش کر دیا ہے۔

پاکستان کی فٹ بال ٹیم جدہ پہنچ گئی

جدہ ۱۲ فروری۔ پاکستان کی فٹ بال ٹیم مکہ معظمہ کی فٹ بال ٹیم کی خاص دعوت پر پرسوں جدہ پہونچ گئی ہے۔ ٹیم وہاں متعدد دوستانہ میچ کھیلے گی۔ جدہ پہونچنے پر پاکستان کے سفیر جناب علی اکبر نے ان کا استقبال کیا۔ بعد میں ٹیم عمرہ ادا کرنے کے لئے مکہ معظمہ روانہ ہو گئی۔ آج جدہ میں مقیم پاکستانی باشندے ٹیم کے اعزاز میں ایک استقبالیہ دعوت دے رہے ہیں۔ کل مکہ معظمہ میں بھی اسی قسم کی ایک دعوت کا اہتمام کیا جا رہا ہے۔

مکانات گرنے سے افراد ہلاک

راولپنڈی ۱۲ فروری۔ راولپنڈی سے گیارہ میل دور تھانہ روات کے ایک گاؤں ڈھوک بستہ میں پانچ عورتیں ایک مکان کے نیچے دب کر ہلاک ہو گئیں۔ ایک دوسرے گاؤں دھدار نجار میں مکان منہدم ہونے سے ایک عورت اور اس کا ۱½ سالہ بچہ ہلاک ہو گئے۔

راشن بندی میں توسیع کا امکان

لاہور ۱۲ فروری۔ غلہ کی صورت حال بہتر ہو جانے کے پیش نظر حکومت مغربی پاکستان راشن بندی میں توسیع کے بارے میں غور کر رہی ہے۔ گورنر مغربی پاکستان مسٹر اختر حسین نے محکمہ خوراک سے کہا ہے۔ کہ وہ اس سلسلہ میں ضروری اقدام کرے۔ اس حکمت عملی کے تحت یہ ہدایات جاری کی گئی ہیں۔ کہ ملتان ڈویژن کو جہاں غلے کی کچھ قلت محسوس کی جا رہی ہے گندم بھیجنے میں عجلت کی جائے۔ اس سلسلے میں اصل صورت حال کا اندازہ لگایا جا رہا ہے۔ دوسرے تمام ڈویژنوں میں غلے کی صورت حال اطمینان بخش ہے اور ڈویژنل کمشنروں کے مطالبے مکمل طور پر پورے کئے جا چکے ہیں۔

رضاکارانہ طور پر سڑکوں کی تعمیر

صادق آباد ۱۲ فروری۔ ترقیاتی علاقہ صادق آباد کے باشندوں نے "اپنی مدد آپ" کے تحت گزشتہ تین ماہ کے دوران میں سات میل لمبی نئی سڑکیں تعمیر کیں۔ اور تین میل لمبی کچی سڑکوں کو مرمت کر کے بہتر بنایا۔ اس طرح اب تک اس ترقیاتی علاقے کے باشندے دیہی کارکنوں کی تحریک پر "اپنی مدد آپ" کے تحت ایک سو میل لمبی سڑکیں تعمیر کر چکے ہیں۔ اور ایک سو میل لمبی سڑکوں کو مرمت کر کے بہتر بنا چکے ہیں۔ ان تمام سڑکوں پر چھوٹی بڑی ایک سو دس پختہ پلیاں اور ایک سو اسی کچی پلیاں بھی دیہاتیوں نے رضاکارانہ طور پر تعمیر کیں۔

درخواست دعا

مکرم میاں محمد ابراہیم صاحب ہیڈ ماسٹر تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ گزشتہ کئی روز سے بعارضہ بخار بہت بیمار ہیں۔ احباب کرام دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ آپکو جلد صحت کامل عطا فرمائے۔ آمین۔

ایڈیٹر۔ روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل ایل۔ بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۱۳ فروری ۱۹۵۹ء

دینی تعلیم اور عورتیں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالے بنصرہ العزیز نے اپنے مختصر خطبہ جمعہ فرمودہ ۲۶ دسمبر ۱۹۵۸ء میں عورتوں کی دینی تعلیم کی طرف خاص توجہ دلائی ہے۔ آجکل مسلمان عورتوں میں بے شک تعلیم کا رجحان پہلے کی نسبت زیادہ ہو رہا ہے۔ اس کے باوجود ابھی ان میں تعلیم کی بہت کمی ہے۔ اگرچہ احمدی عورتوں کی نسبت دوسرے مسلمانوں سے بہت زیادہ ہے۔ تاہم احمدیوں میں بھی خاص کر بیرونی جماعتوں کی احمدی عورتیں تعلیم میں ابھی بہت پیچھے ہیں ۔

جہاں تک دنیوی تعلیم کا تعلق ہے جیسا کہ ہم نے کہا ہے عورتوں میں تعلیم کا رجحان زیادہ ہو رہا ہے۔ لیکن افسوس ہے کہ بہت سی تعلیم یافتہ عورتیں بھی دینی تعلیم سے محروم ہوتی ہیں۔ عورتوں کے لئے عام تعلیم بھی ضروری ہے۔ لیکن جسطرح مردوں کو دینی تعلیم کی ضرورت ہے۔ اسی طرح عورتوں کو بھی ضرورت ہے۔ بلکہ حقیقت یہ ہے۔ کہ چونکہ عورتوں کے ذمہ بچوں کی تربیت اور دیگر گھریلو معاملات کی سرانجام دہی بھی ہوتی ہے اس لئے عورتوں کے لئے دینی تعلیم مردوں کی نسبت بھی کہیں زیادہ ضروری ہے ۔

پھر ہمارے ملک میں خاص عورتوں کا تعلق ان تمام معاملات سے مرد کی نسبت بہت زیادہ ہوتا ہے۔ جو شادی بیاہ وغیرہ رسومات سے تعلق رکھتے ہیں۔ اور ہم دیکھتے ہیں کہ کما حقہ دینی تعلیم نہ ہونے کی وجہ سے بہت سی غیر اسلامی رسومات ہمارے اندر نشوونما پا گئی ہیں۔ جن کو ہماری عورتیں کسی طرح ترک کرنے کے لئے تیار نہیں ہوتیں۔

اسلام نے انسانی زندگی کے ہر معاملہ کو سادگی پر محمول رکھا ہے۔ وہ کسی قسم کے ضیاع مال و وقت کی اجازت نہیں دیتا۔ لیکن غیر اسلامی اثرات کی وجہ سے مسلمانوں میں بھی بہت سی غیر ضروری رسومات راہ پا گئی ہیں۔ جن کا انسداد صرف دینی تعلیم سے ہی ہو سکتا ہے۔ دنیوی لحاظ سے بھی یہ امر مستحسن ہے۔ حالانکہ دین کی ناقفیت اخروی نجات کے لئے عورتوں کے لئے بھی ویسی ہی ضروری ہے۔ جیسا کہ مردوں کے لئے۔

خدا تعالے کے فضل سے احمدی عورتیں اس لحاظ سے پیش پیش ہیں۔ اور ہماری تمام درسگاہوں میں بھی عام تعلیم کے ساتھ ساتھ دینی تعلیم کا خاطر خواہ انتظام ہوتا ہے یہی وجہ ہے۔ کہ اعلیٰ تعلیم میں بھی احمدی عورتیں عربی اور اسلامیات میں دوسری مسلمان عورتوں سے سبقت لے جاتی ہیں۔ ویسے بھی عام احمدی عورتوں کی دینی معلومات زیادہ ہوتی ہیں۔ اور شاذ ہی کوئی احمدی گھرانا ہوگا جس میں مردوں کے ساتھ ساتھ عورتیں بھی دینیات سے واقفیت نہ رکھتی ہوں۔

یہ واقفیت احمدی گھروں میں دینی چرچا کی وجہ سے ہے۔ ان کی دینی واقفیت نماز جمعہ میں شمولیت کی وجہ سے بھی بڑھتی ہے۔ پھر عموماً احمدی گھروں میں دیکھا گیا ہے۔ کہ دینی کتابیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں۔ اسی طرح اخبار بھی تقریباً تمام گھروں میں پڑھ کر سنایا جاتا ہے۔ اس طرح جو عورتیں لکھ پڑھ نہیں سکتیں۔ وہ بھی دین اور سلسلہ کے متعلق کچھ نہ کچھ واقفیت حاصل کر لیتی ہیں لیکن یہ کافی نہیں ہے۔ چاہئے کہ تمام عورتیں دین سے پوری طرح واقف ہوں۔ اور یہ باقاعدہ تعلیم کے حصول کے بغیر نہیں ہو سکتا اس کے لئے تعلیم بالغاں کا سلسلہ ہماری کبھی پڑھی بہنوں کو جاری کرنا چاہیئے۔ کم از کم ہر عورت کو اردو لکھنا پڑھنا ضرور آ جانا چاہیئے تاکہ وہ اپنے طور پر آسان دینی کتابوں اور اخبار کا مطالعہ کر سکیں۔ جو انہیں اپنے چھوٹے بچوں کو لکھنے پڑھنے میں مدد دینے کے لئے کافی ہو۔ اور انہیں ابتدائی دینی تعلیم و تربیت دینے میں ممد و معاون ثابت ہو۔

احمدی مردوں کا فرض ہے کہ وہ اپنے اپنے حلقۂ اثر تک عورتوں کی دینی تعلیم کی نگرانی کریں۔ اور جو عورتیں ان کے خاندان میں ان پڑھ ہوں۔ ان کو پڑھنے لکھنے کی طرف متوجہ کریں۔ اور مدد دیں۔

حقیقت یہ ہے کہ خاندان کی بنیاد خواہ دنیوی ہو یا دینی عورت پر ہے۔ انگریزی میں ایک ضرب المثل ہے۔ کہ جو ہاتھ پنگوڑے کو حرکت دیتا ہے۔ وہی ہاتھ دنیا پر حکمرانی کرتا ہے۔ جس کا مطلب یہ ہے۔ کہ ایک اچھی ماں ہی اپنے بچوں کی صحیح تعلیم و تربیت کر سکتی ہے۔ اوائل عمر میں جو نقوش بچے کے دماغ پر بن جاتے ہیں وہ آخری عمر تک اثر انداز رہتے ہیں۔ اگر مائیں اپنے بچوں کی تربیت دینی بنیادوں پر کرینگی تو یقیناً ایسے بچے بڑے ہو کر دینی خدمات سرانجام دینے میں پیش پیش ہوں گے لیکن اگر ماں ہی دین سے کوری ہو۔ تو وہ بچے کی پرورش بھی غیر اسلامی طریق پر کریگی۔ اور بچہ بڑا ہو کر بمشکل ہی دینی کاموں میں کارآمد ثابت ہو سکے گا الا ما شاء اللہ

— . — . — . —

مخیّر احباب سے اپیل

از محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب چیف میڈیکل آفیسر فضل عمر ہسپتال ربوہ

جیسا کہ احباب کو علم ہے فضل عمر ہسپتال کے دو بلاک محض اللہ تعالےٰ کے فضل سے مکمل ہو چکے ہیں۔ اور تیسرا بلاک تقریباً مکمّل ہے۔ ان عمارتوں میں سینٹری فٹنگ بھی لگائی جا چکی ہیں۔ مگر بوجہ اس کے کہ ہسپتال پہاڑی کے دامن میں واقع ہے یہاں ٹیوب ویل نکالا جانا ممکن نہیں۔ اس وجہ سے پانی کی بہت دقّت محسوس ہو رہی ہے۔ جس کی وجہ سے سینٹری فٹنگ بھی کام نہیں کر سکتیں۔ اس دقّت کو دور کرنے کے لئے یہ تجویز ہوئی ہے۔ کہ موجودہ ٹیوب ویل محلہ دارالصدر سے پائپ کے ذریعہ پانی لایا جائے اور زمین میں ٹینک تیار کروا کر اس میں ڈالا جائے۔ پھر اس سے اوپر ٹینکیوں میں لے جایا جائے۔ اس پر اندازہ خرچ آٹھ دس ہزار روپے ہے۔

ہسپتال کی اس اشد ضرورت کا احساس کرتے ہوئے مجھے امید ہے کہ ایسے دوست سامنے آئیں گے جو اس فوری ضرورت کے لئے رقم بطور عطیہ ادا فرمائیں۔ تاکہ ہم جلد سے جلد ہسپتال کے لئے پانی کا انتظام کر سکیں۔ کیونکہ بغیر پانی کے ہسپتال کا کام اور صفائی ناممکن ہے۔

ڈاکٹر مرزا منوّر احمد

جماعت احمدیہ کی مجلس مشاورت ۱۹۵۹ء مورخہ ۱۷ تا ۱۹ اپریل ۱۹۵۹ء

بمقام ربوہ منعقد ہوگی

سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کی اجازت سے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ چالیسویں مجلس مشاورت کا اجلاس ۱۷-۱۸-۱۹ شہادت ۱۳۳۸ھ مطابق ۱۷ تا ۱۹ اپریل ۱۹۵۹ء بروز جمعہ۔ ہفتہ اتوار بمقام ربوہ ہوگا۔ جماعت ہائے احمدیہ اپنے نمائندگان کا انتخاب کر کے جلد اطلاع دیں ۔

— سیکرٹری مجلس مشاورت —

مقام سنّت و حدیث

قرآن مجید کی روشنی میں

تقریر محترم مولانا ابو العطاء صاحب فاضل برموقع جلسہ سالانہ ۵۸ء

(قسط نمبر ۴)

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کشتی نوح میں تحریر فرماتے ہیں :-

"میرا مذہب یہ ہے کہ تین چیزیں ہیں۔ کہ جو تمہاری ہدایت کے لئے خدا نے تمہیں دی ہیں۔ سب سے اوّل قرآن ہے جس میں خدا کی توحید اور جلال اور عظمت کا ذکر ہے اور جس میں اُن اختلافات کا فیصلہ کیا گیا ہے جو یہود اور نصاریٰ میں تھے۔ ...... دوسرا ذریعہ ہدایت کا جو مسلمانوں کو دیا گیا ہے سنّت ہے۔ یعنی آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی عملی کارروائیاں جو آپ نے قرآن شریف کے احکام کی تشریح کے لئے کرکے دکھلائیں مثلاً قرآن شریف میں بظاہر نظر پنجگانہ نمازوں کی رکعات معلوم نہیں ہوتیں۔ کہ صبح کس قدر اور دوسرے وقتوں میں کس کس تعداد پر۔ لیکن سنت نے سب کچھ کھول دیا ہے۔ یہ دھوکہ نہ لگے کہ سنّت اور حدیث ایک چیز ہے۔ کیونکہ حدیث تو ڈیڑھ سو برس کے بعد جمع کی گئی۔ مگر سنّت کا قرآن شریف کے ساتھ ہی وجود تھا۔ مسلمانوں پر قرآن شریف کے بعد بڑا احسان سنت کا ہے۔ خدا اور رسول کی ذمہ داری کا فرض صرف دو امر تھے اور وہ یہ کہ خدا نے قرآن کو نازل کرکے مخلوق کو بذریعہ اپنے قول کے اپنے منشا سے اطلاع دے۔ یہ تو خدا کے قانون کا فرض تھا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرض تھا کہ خدا کے کلام کو عملی طور پر دکھلا کر بخوبی لوگوں کو سمجھا دیں۔ پس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ گفتنی باتیں کردنی کے پیرایہ میں دکھلا دیں۔ اور اپنی سنّت یعنی عملی کارروائی سے معضلات اور مشکلات مسائل کو حل کر دیا۔ یہ کہنا بے جا ہے کہ یہ حل کرنا حدیث پر موقوف تھا۔ کیونکہ حدیث کے وجود سے پہلے اسلام زمین پر قائم ہو چکا تھا۔ کیا جب تک حدیثیں جمع نہ ہوئی تھیں لوگ نماز نہ پڑھتے تھے یا زکوٰۃ نہ دیتے تھے یا حج نہ کرتے تھے یا حلال و حرام سے واقف نہ تھے۔

ہاں تیسرا ذریعہ ہدایت کا حدیث ہے۔ کیونکہ بہت سے اسلام کے تاریخی اور اخلاقی اور فقہ کے امور کو حدیثیں کھول کر بیان کرتی ہیں۔ اور نیز بڑا فائدہ حدیث کا یہ ہے کہ وہ قرآن کی خادم اور سنّت کی خادم ہے جن لوگوں کو ادب قرآن نہیں دیا گیا۔ وہ اس موقعہ پر حدیث کو قاضی قرآن کہتے ہیں۔ جیسا کہ یہودیوں نے اپنی حدیثوں کی نسبت کہا۔ مگر ہم حدیث کو خادم قرآن اور خادم سنّت قرار دیتے ہیں۔ اور ظاہر ہے کہ آقا کی شوکت خادموں کے ہونے سے بڑھتی ہے۔ قرآن خدا کا قول ہے اور سنّت رسول اللہ کا فعل۔ اور حدیث سنّت کے لئے ایک تائیدی گواہ ہے۔ نعوذ باللہ یہ کہنا غلط ہے کہ حدیث قرآن پر قاضی ہے۔ اگر قرآن پر کوئی قاضی ہے تو وہ خود قرآن ہے۔ حدیث جو ایک ظنّی مرتبہ پر ہے قرآن کی ہرگز قاضی نہیں ہو سکتی۔ صرف ثبوت مؤیّد کے رنگ میں ہے۔ قرآن اور سنّت نے اصل کام کر دکھایا ہے۔ اور حدیث صرف تائیدی گواہ ہے۔ حدیث قرآن پر کیسے قاضی ہو سکتی ہے۔ قرآن اور سنّت اس زمانہ میں ہدایت کر رہے تھے جبکہ اس مصنوعی قاضی کا نام و نشان نہ تھا۔ یہ مت کہو کہ حدیث قرآن پر قاضی ہے بلکہ یہ کہو کہ حدیث قرآن اور سنّت کے لئے تائیدی گواہ ہے۔ البتہ سنّت ایک ایسی چیز ہے جو قرآن کا منشاء ظاہر کرتی ہے۔ اور سنّت سے وہ راہ مراد ہے جس راہ پر آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے عملی طور پر صحابہ کو ڈال دیا تھا۔ سنّت ان باتوں کا نام نہیں ہے جو سو ڈیڑھ سو برس بعد کتابوں میں لکھی گئیں۔ بلکہ ان باتوں کا نام حدیث ہے۔ اور سنّت اس عملی نمونہ کا نام ہے جو نیک مسلمانوں کی عملی حالت میں ابتداء سے چلا آیا ہے جس پر ہزارہا مسلمانوں کو لگایا گیا۔ ہاں حدیث بھی اگرچہ اکثر حصہ اس کا ظنّ کے مرتبہ پر ہے مگر بشرط عدم تعارض قرآن و سنّت تمسک کے لائق ہے اور مؤیّد قرآن و سنّت ہے۔ اور بہت سے اسلامی مسائل کا ذخیرہ اس کے اندر موجود ہے۔ پس حدیث کا قدر نہ کرنا گویا ایک عضو اسلام کا کاٹ دینا ہے۔ ہاں اگر ایک ایسی حدیث ہو جو قرآن اور سنّت کے نقیض ہو اور نیز ایسی حدیث کی نقیض ہو جو قرآن کے مطابق ہے۔ یا مثلاً ایک ایسی حدیث ہو جو صحیح بخاری کے مخالف ہے تو وہ حدیث قبول کے لائق نہیں ہوگی۔ کیونکہ اس کے قبول کرنے سے قرآن کو اور ان تمام احادیث کو جو قرآن کے موافق ہیں رد کرنا پڑتا ہے۔ اور میں جانتا ہوں کہ کوئی پرہیزگار اس پر جرأت نہیں کرے گا۔ کہ ایسی حدیث پر عقیدہ رکھے کہ وہ قرآن اور سنّت کے برخلاف اور ایسی حدیثوں کے مخالف ہے جو قرآن کے مطابق ہیں۔ بہرحال احادیث کا قدر کرو اور ان سے فائدہ اٹھاؤ کہ وہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی طرف منسوب ہیں اور جب تک قرآن اور سنّت ان کی تکذیب نہ کرے تم بھی ان کی تکذیب نہ کرو۔ بلکہ چاہیئے کہ احادیث نبویہ پر ایسے کاربند ہو کہ کوئی حرکت نہ کرو اور نہ کوئی سکون۔ اور نہ کوئی فعل کرو اور نہ ترک فعل مگر اس کی تائید میں تمہارے پاس کوئی حدیث ہو۔ لیکن اگر کوئی ایسی حدیث ہو جو قرآن شریف کے بیان کردہ قصص سے صریح مخالف ہے تو اس کی تطبیق کی فکر کرو۔ شاید وہ تعارض تمہاری ہی غلطی ہو۔ اور اگر کسی طرح وہ تعارض دور نہ ہو تو ایسی حدیث کو پھینک دو کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے نہیں ہے۔ اور اگر کوئی حدیث ضعیف ہے مگر قرآن سے مطابقت رکھتی ہے تو اس حدیث کو قبول کر لو کیونکہ قرآن اس کا مصدق ہے۔ اور اگر کوئی ایسی حدیث ہے جو کسی پیشگوئی پر مشتمل ہے مگر محدثین کے نزدیک وہ ضعیف ہے اور تمہارے زمانہ میں یا پہلے اس سے اس حدیث کی پیشگوئی سچی نکلی ہے تو اس حدیث کو سچی سمجھو۔ اور ایسے محدثوں اور راویوں کو مخطی اور کاذب خیال کرو جنہوں نے اس حدیث کو ضعیف اور موضوع قرار دیا ہو۔ ایسی حدیثیں صدہا ہیں جن میں پیشگوئیاں ہیں اور اکثر ان میں سے محدثین کے نزدیک مجروح یا موضوع یا ضعیف ہیں۔ پس اگر کوئی حدیث ان میں سے پوری ہو جائے اور تم یہ کہہ کر ٹال دو کہ ہم اس کو نہیں مانتے۔ کیونکہ یہ حدیث ضعیف ہے یا کوئی راوی اس کا متدیّن نہیں ہے تو اس صورت میں تمہاری خود بے ایمانی ہوگی کہ ایسی حدیث کو رد کر دو جس کا سچا ہونا خدا نے ظاہر کر دیا۔ خیال کرو کہ اگر ایسی حدیث ہزار ہوں اور محدّثین کے نزدیک ضعیف ہوں اور ہزار پیشگوئی اس کی سچی نکلے تو کیا تم ان حدیثوں کو ضعیف قرار دیکر اسلام کے ہزار ثبوت کو ضائع کر دوگے۔ پس اس صورت میں تم اسلام کے دشمن ٹھیرو گے۔ اور اللہ تعالےٰ فرماتا ہے فلا یظھر علٰی غیبہٖ احدا الّا من ارتضٰی من رسول۔ پس سچی پیشگوئی بجز سچے رسول کے کس کی طرف منسوب ہو سکتی ہے؟ کیا ایسے موقع پر یہ کہنا مناسب حالت ایمانداری نہیں ہے۔ کہ صحیح حدیث کو ضعیف کہنے میں کسی محدّث نے غلطی کھائی اور یا یہ کہنا مناسب ہے کہ جھوٹی حدیث کو سچی کرکے خدا نے غلطی کھائی۔ اور اگر ایک حدیث ضعیف درجہ کی بھی ہو بشرطیکہ وہ قرآن اور سنّت اور ایسی احادیث کے مخالف نہیں جو قرآن کے موافق ہیں تو اس حدیث پر عمل کرو۔ لیکن بڑی احتیاط سے حدیثوں پر عمل کرنا چاہیئے کیونکہ بہت سی احادیث موضوعہ بھی ہیں جنہوں نے اسلام میں فتنہ ڈالا ہے۔ ہر ایک فرقہ اپنے عقیدہ کے موافق حدیث رکھتا ہے۔ یہاں تک کہ نماز جیسے یقینی اور متواتر فریضہ کو احادیث کے تفرقہ نے مختلف صورتوں میں کر دیا ہے۔ کوئی آمین بالجہر کہتا ہے۔ کوئی پوشیدہ۔ کوئی سینہ پر ہاتھ باندھتا ہے کوئی ناف پر۔ اصل وجہ اس اختلاف کی احادیث

ہی ہیں کل حزب بما لدیھم فرحون ورنہ سنت نے ایک ہی طریق بتلایا تھا۔

پھر روایات کے تداخل نے اس طریق کو جنبش دے دی۔ اسی طرح احادیث کی غلط فہمی نے کئی لوگوں کو ہلاک کر دیا۔ ان (یہود) کا یہ مذہب تھا کہ حدیث توریت پر قاضی ہے۔ سو ان میں ایسی حدیثیں بکثرت موجود تھیں کہ جب تک ایلیا دوبارہ آسمان سے اپنے عنصری وجود کے ساتھ نازل نہ ہو، تب تک ان کا مسیح موعود نہیں آئے گا۔ ان حدیثوں نے ان کو سخت ٹھوکر میں ڈالدیا۔ اور وہ لوگ ان حدیثوں پر تکیہ کر کے حضرت مسیح کی اس تاویل کو قبول نہ کر سکے کہ الیاس سے مراد یوحنا یعنی یحیٰ نبی ہے۔ جو الیاس کی خو اور طبیعت پر آیا۔ اور بروزی طور پر اس کا وجود لیا ہے۔ پس تمام ٹھوکر ان کی حدیثوں کے سبب سے تھی۔ جو آخر کار ان کے بے ایمان ہونے کا موجب ہو گئی۔ اور ممکن ہے کہ وہ لوگ ان حدیثوں کے معنوں میں بھی غلطی کرتے ہوں یا حدیثوں میں بعض انسانی الفاظ مل گئے ہوں غرض شاید مسلمانوں کو اس واقعہ کی خبر نہیں ہوگی کہ یہودیوں میں حضرت مسیح کے منکر اہلحدیث ہی تھے۔ انہوں نے ان پر شور مچایا اور تکفیر کا فتویٰ لکھا اور ان کو کافر قرار دیا اور کہا کہ یہ شخص خدا کی کتابوں کو نہیں مانتا۔ خدا نے ایلیا کے دوبارہ آنے کی خبر دی اور یہ اس پیشگوئی کی تاویلیں کرتا اور بغیر کسی قرینہ صارفہ کے ان خبروں کو کسی اور طرف کھینچ کر لے جاتا ہے اور حضرت مسیح کا نام انہوں نے صرف کافر ہی نہیں بلکہ ملحد بھی رکھا اور کہا کہ اگر یہ شخص سچا ہے۔ تو پھر دین موسوی باطل ہے۔ وہ ان کے لئے ابتلاء عظیم کا زمانہ تھا جھوٹی حدیثوں نے ان کو دھوکا دیا۔ غرض حدیثوں کے پڑھنے کے وقت یہ خیال کر لینا چاہیئے کہ ایک قوم پہلے اس سے حدیث کو توریت پر قاضی ٹھہرا کر اس حالت تک پہنچ چکی ہے کہ ایک سچے نبی کو انہوں نے کافر اور دجال کہا۔ اور اس سے انکار کر دیا تاہم مسلمانوں کے لئے صحیح بخاری نہایت متبرک اور مفید کتاب ہے۔ یہ وہی کتاب ہے۔ جس میں صاف طور پر لکھا ہے کہ حضرت عیسٰے علیہ السلام وفات پا گئے۔ ایسا ہی مسلم اور دوسری احادیث کی کتابیں بہت سے معارف اور مسائل کا ذخیرہ اپنے اندر رکھتی ہیں۔ اور اس احتیاط سے ان پر عمل واجب ہے کہ کوئی مضمون ایسا نہ ہو۔ جو قرآن اور سنت اور ان احادیث سے مخالف ہو۔ جو قرآن کے مطابق ہیں"۔

(کشتی نوح صفحہ ۶۱ تا ۶۴)

اب یہ حقیقت آفتاب نصف النہار کی طرح روشن ہے کہ سنت اور حدیث کی تعریف اور مقام کیا ہے اور ان کی ضرورت کیا ہے؟ اس تعریف اور وضاحت کے بعد کسی قسم کی الجھن باقی نہیں رہتی اور کسی قسم کا اشکال پیدا نہیں ہوتا۔

قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے اصولی طور پر اوامر و نواہی یعنی احکام دئیے ہیں۔ جن کی تعمیل کی شکل کا سوال تھا۔ انبیاء سلف کے واقعات بیان فرمائے ہیں۔ جن کی تشریح و تطبیق کا سوال تھا۔ کیونکہ ان میں آنیوالے واقعات کی خبر بھی تھی۔ پھر قرآن مجید میں جزاء سزا کی تفصیلات اور مستقبل کی پیشگوئیاں مذکور ہیں۔ جن کے بارے میں مختلف استفسارات کے جوابات اور توضیح کی ضرورت تھی۔ غرض قرآن کریم کے ہر قسم کے مضامین ایسے شارع پیغمبر کے وجود کے مقتضی تھے جو احکام کی تعمیل میں اسوۂ حسنہ ہو۔ فیصلوں میں حکم ناطق ہو۔ واقعات انبیاء کی تفصیل بتانے میں کامل شارع اور افصح ہو۔ مستقبل کی پیشگوئیوں کے بارے میں سوالات کے جواب دینے میں اللہ تعالیٰ سے علم پاتا ہو۔ اسے ہر آن اللہ تعالیٰ کی رہنمائی حاصل ہو۔ چنانچہ یہی تمام اوصاف آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو حاصل تھے۔ آپ کو اللہ تعالیٰ نے امت کا باپ قرار دیا ہے النبی اولی بالمومنین من انفسھم وازواجہ امھاتھم (احزاب) اور آپ کو اسوہ حسنہ قرار دیتے ہوئے اپنی تعلیم کے مطابق قرآن مجید کی تشریح کرنے اور لوگوں کے درمیان فیصلہ کرنے کا منصب عطا فرمایا ہے۔ وانزلنا الیک الذکر لتبین للناس ما نزل الیھم ولعلھم یتفکرون (النحل ع ۶) اے رسول! ہم نے یہ قرآن تجھ پر نازل کیا ہے تا تو اس کی لوگوں کے سامنے پوری تشریح اور وضاحت سے بیان کرے اور تا وہ اسلام پر پوری طرح تدبر اور غور کر سکیں۔ پھر فرمایا۔ انا انزلنا الیک الکتاب بالحق لتحکم بین الناس بما اراک اللہ (النساء ع ۱۶) ہم نے یہ کتاب پوری حقانیت اور دلائل احکام پر مشتمل نازل کی ہے تا اے پیغمبر! تو اس کی روشنی میں اس طرح فیصلے فرمائے۔ جو اللہ تعالیٰ تجھے تفہیم اور القا کرے۔ اللہ تعالیٰ نے مومنوں کو حکم دیا وما اتاکم الرسول فخذوہ وما نھاکم عنہ فانتھوا (الحشر ع ۱) کہ رسول جو عطا کرے۔ جو تعلیم دے اور فیصلے کرے۔ ان پر پختگی سے کاربند ہو جاؤ۔ اور جن باتوں سے منع کرے ان سے پوری طرح رک جاؤ۔

غرض اللہ تعالیٰ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو اس پوزیشن میں مبعوث فرمایا کہ اپنا کلام قرآن مجید آپ پر نازل فرمایا۔ اس کے احکام کی تعمیل کے لئے آپ کو نمونہ بنایا۔ اس کے مشکلات کے حل کے لئے آپ کو مبین اور شارح مقرر فرمایا۔ اور امت کے تنازعات کا فیصلہ کرنے کے لئے حَکَم مقرر فرمایا۔ اس طرح سے قرآن مجید کے ساتھ ساتھ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی سنت اور آپ کے پاکیزہ اقوال یعنی احادیث بھی امت کی ہدایت اور رہنمائی کے لئے مقرر کر دئے گئے اور یہ اللہ تعالیٰ کا سراسر فضل و احسان ہے۔

لقد من اللہ علی المومنین اذ بعث فیھم رسولا من انفسھم یتلو علیھم ایاتہ ویزکیھم ویعلمھم الکتاب والحکمۃ و ان کانوا من قبل لفی ضلال مبین (آل عمران ع ۱۷)

اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے۔ کہ مومن تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے فیصلہ کو بسرو چشم قبول کرتے ہیں اور آپ کی بات کو ماننے کے لئے پورے دل سے تیار رہتے ہیں۔

انما کان قول المومنین اذا دعوا الی اللہ ورسولہ لیحکم بینھم ان یقولوا سمعنا واطعنا و اولئک ھم المفلحون ومن یطع اللہ ورسولہ ویخش اللہ ویتقہ فاولئک ھم الفائزون (النور ع ۷-۵)

کہ مومنوں کو جب اللہ اور رسول کی طرف بلایا جاتا ہے تا وہ ان کے درمیان فیصلہ کرے تو وہ سمعاً و طاعۃً کہہ کر حاضر ہو جاتے ہیں۔ یہی کامیاب ہوں گے۔ جو لوگ اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کریں گے اور تقویٰ اختیار کریں گے وہی کامران ہوں گے۔

اس کے مقابل پر منافقین کا حال یہ تھا

واذا قیل لھم تعالوا الی ما انزل اللہ والی الرسول رأیت المنافقین یصدون عنک صدودا (النساء ع ۹)

کہ جب انہیں اللہ تعالیٰ کے کلام اور رسول کی طرف بلایا جاتا تھا تو وہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس آنے سے اعراض کرتے تھے اور آپ کی بات ماننے سے گریزاں ہوتے تھے دوسری جگہ ان کے بارے میں فرمایا:۔

ویقولون امنا باللہ وبالرسول واطعنا ثم یتولی فریق منھم من بعد ذالک وما اولئک بالمومنین واذا دعوا الی اللہ ورسولہ لیحکم بینھم اذا فریق منھم معرضون (النور ع ۶)

کہ وہ منہ سے اللہ اور رسول پر ایمان لانے کا اور اطاعت گزار ہونے کا دعوےٰ کرتے ہیں۔ لیکن اس کے باوجود ایک جماعت ان میں سے منہ پھیر لیتی ہے۔ اور وہ مومن نہیں ہیں۔ جب ان کو اللہ اور رسول کی طرف بلایا جاتا ہے تا وہ ان کے درمیان فیصلہ کرے تو ایک گروہ اعراض کرتا ہے"۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے احکام اور ہدایات کی پیروی کرنے والے مومنوں اور ان سے اعراض کرنے والے منافقوں کا الگ الگ رویہ اور طریق کار بتانے کے ساتھ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے:۔

ومن یشاقق الرسول من بعد ما تبین لہ الھدی ویتبع غیر سبیل المومنین نولہ ما تولی ونصلہ جھنم وساءت مصیرا۔ (النساء ع ۱۷)

کہ ہدایت واضح ہو جانے کے بعد جو لوگ رسول کی مخالفت کریں گے اور سبیل المومنین کو چھوڑ کر اور کسی طریق کو اختیار کریں گے تو انہیں اس اعراض کی سزا دی جائے گی۔ اور جہنم میں داخل کیا جائے گا۔ جو ان کا برا اور بدترین ٹھکانہ ہوگا"۔

ان آیات کی روشنی میں قرآن مجید کے بعد سنت اور حدیث کا مقام واضح ہے سنت رسول بڑی حد تک تواتر سے ثابت ہے اسلئے یقینی ہے۔ حدیث رسول بھی اگر تواتر سے ثابت ہو۔ تو یقینی ہے۔ لیکن چونکہ احادیث کو یہ تواتر حاصل نہیں۔ اس لئے ان کے بارے میں یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ آیا رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ الفاظ فرمائے تھے یا نہیں؟ ان الفاظ کا یقینی طور پر فرمان نبوی کا ہونا محل بحث ہوتا ہے مگر اس لئے ان کی صداقت کے لئے قرآن مجید کو اصلی کسوٹی اور سنت نبوی کو تابع کسوٹی قرار دیا گیا ہے

جو عمل آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہو اور جو قول حضور علیہ السلام کا ثابت ہو وہ سراسر نور اور ہدایت ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ما ضل صاحبکم وما غوی وما ینطق عن الھوی ان ھو الا وحی یوحی ——— یہ رسول قولی و اعتقادی گمراہی سے بھی پاک ہے اور عملی گمراہی سے مبرا ہے۔ اس پر قرآن مجید کا نزول محض وحی سے ہوا ہے۔ اور اس کا نطق اپنا نہیں ہے۔

پس قرآن مجید کے ساتھ ساتھ ثابت شدہ سنت نبوی اور ثابت شدہ قول نبوی بھی سرچشمہ ہدایت ہے۔ مبارک وہ جو اس چشمۂ زندگی سے پی کر دائمی زندگی حاصل کریں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو انہی لوگوں میں سے بنائے۔ آمین

واخر دعوانا ان الحمد للہ رب العلمین

سبز اشتہار اور مصلح موعود

(از مکرم مولوی قمرالدین صاحب مولوی فاضل)

نظارت اصلاح وارشاد کے اعلانات کے مطابق ۲۰ فروری کو "یوم مصلح موعود" منایا جارہا ہے۔ اس سلسلہ میں احباب جماعت کی توجہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی اس تقریر کی طرف منعطف کرانا ضروری ہے۔ جو "سبز اشتہار" کے نام شائع ہو چکی ہے اس رسالہ میں پسر موعود اور مصلح موعود کی تعیین کی گئی ہے۔ اس رسالہ کے صفحہ ۱۵ تا ۱۷ کے حاشیئے پر حضور نے خدا تعالےٰ کے انزال رحمت اور روحانی برکت بخشنے کے دو طریق بیان فرمائے ہیں۔ حضور فرماتے ہیں :-

"خدا تعالےٰ کی انزال رحمت اور روحانی برکت بخشنے کے لئے بڑے عظیم الشان دو طریقے ہیں۔

(۱) اوّل یہ کہ کوئی مصیبت اور غم اندوہ نازل کر کے صبر کرنے والوں پر بخشش اور رحمت کے دروازے کھولے جیسا کہ اس نے خود فرمایا وبشر الصابرین الذین اذا اصابتھم مصیبۃ قالوا انا للہ وانا الیہ راجعون۔ اولٰئک علیھم صلوٰت من ربھم ورحمۃ واولٰئک ھم المھتدون (الجزو نمبر ۲) یعنی ہمارا یہی قانون قدرت ہے کہ ہم مومنوں پر طرح طرح کی مصیبتیں ڈالا کرتے ہیں اور صبر کرنے والوں پر ہماری رحمت نازل ہوتی ہے اور کامیابی کی راہیں انہیں پر کھولی جاتی ہیں جو صبر کرتے ہیں۔

۲۔ دوسرا طریق انزال رحمت کا ارسال مرسلین و نبیین و ائمہ و اولیاء و خلفاء ہے تا ان کی اقتداء اور ہدایت سے لوگ راہ راست پر آجائیں۔ اور ان کے نمونہ پر اپنے تئیں بنا کر نجات پا جائیں۔ سو خدا تعالےٰ نے چاہا کہ اس عاجز کی اولاد کے ذریعہ سے یہ دونوں شق ظہور میں آجائیں پس اوّل اس نے قسم اوّل کے انزال رحمت کے لئے بشیر کو بھیجا تا بشر الصابرین کا سامان مومنوں کیلئے تیار کر کے اپنی بشیریت کا مفہوم پورا کرے۔ سو وہ ہزاروں مومنوں کے لئے جو اس کی موت کے غم میں محض للہ شریک ہوئے بطور فرط کے ہو کر خدا تعالےٰ کی طرف سے ان کا شفیع ٹھہر گیا اور اندر ہی اندر بہت سی برکتیں ان کو پہنچا گیا۔ اور یہ بات کھلی کھلی الہام الٰہی نے ظاہر کر دی کہ بشیر جو فوت ہو گیا ہے وہ بے فائدہ نہیں آیا تھا۔ بلکہ اس کی موت ان سب لوگوں کی زندگی کا موجب ہوگی جنہوں نے محض للہ اس کی موت سے غم کیا اور اس ابتلا کی برداشت کر گئے کہ جو اس کی موت سے ظہور میں آیا۔ غرض بشیر ہزاروں صابرین و صادقین کے لئے ایک شفیع کی طرح پیدا ہوا تھا۔ اور اس پاک آنے والے اور پاک جانے والے کی موت ان سب مومنوں کے گناہوں کا کفارہ ہوگی اور دوسری قسم رحمت کی جو ابھی ہم نے بیان کی ہے اس کی تکمیل کے لئے خدا تعالےٰ دوسرا بشیر بھیجے گا جیسا کہ بشیر اوّل کی موت سے پہلے ۱۰ جولائی ۱۸۸۸ء کے اشتہار میں اس کے بارے میں پیشگوئی کی گئی ہے۔ اور خدا تعالےٰ نے اس عاجز پر ظاہر کیا کہ ایک دوسرا بشیر تمہیں دیا جائے گا جس کا نام محمود بھی ہے وہ اپنے کاموں میں اولوالعزم ہوگا — یخلق اللہ مایشاء۔ اور خدا تعالےٰ نے مجھ پر یہ بھی ظاہر کیا کہ ۲۰ فروری ۱۸۸۶ء کی پیشگوئی حقیقت میں دو سعید لڑکوں کے پیدا ہونے پر مشتمل تھی اس عبارت تک کہ مبارک وہ جو آسمان سے آتا ہے۔ پہلے بشیر کی نسبت پیشگوئی ہے کہ جو روحانی طور پر نزول رحمت کا موجب ہوا۔ اور اس کے بعد کی عبارت دوسرے بشیر کی نسبت ہے"

(سبز اشتہار حاشیہ ص ۱۵ تا ۱۷)

مندرجہ بالا حوالہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی اولاد میں سے پسر موعود اور مصلح موعود کی واضح طور پر تعیین کرتا ہے۔ اس کے نام بھی بتائے گئے ہیں اور کام بھی۔ نام تو بشیر اور محمود ہیں۔ اور کام اور صفت یہ ہے کہ وہ اپنے کاموں میں اولوالعزم ہوگا اور اس کے ذریعہ دوسری قسم رحمت کی جو ارسال مرسلین و نبیین و ائمہ و اولیاء و خلفاء سے پوری ہوگی۔ یعنی ان کی اقتداء اور ہدایت سے لوگ راہ راست پر آجائیں گے اور ان کے نمونہ پر اپنے تئیں بنا کر نجات پائیں گے۔

اب اس وضاحت کے بعد اگر ہم سیدنا مسیح موعود علیہ السلام کی مبشر اولاد میں ایک فرزند ارجمند کو دیکھیں جن کا اسم گرامی بشیر اور محمود ہے اور وہ اپنے کاموں میں اولوالعزم ہے اور انزال رحمت کے دوسرے طریق کے مطابق ان کے ذریعہ لوگ راہ راست پر آرہے ہیں اور ہزاروں لوگ ان کے ہاتھ پر توبہ کر کے اپنے لئے نجات کا سامان کر رہے ہیں تو اگر اس وجود باجود کو مصلح موعود قرار نہ دیں تو پھر کس کو قرار دیں۔ حقیقت یہ ہے کہ حضرت مصلح موعود کا نام اور کام اور اولوالعزمی ایسی ہے کہ صرف ایک نظر سے خدا کا خوف رکھنے والا اسے پہچان سکتا ہے۔ سچ ہے

آفتاب آمد دلیل آفتاب

یوم مصلح موعود اور "سبز اشتہار"

۲۰ فروری کو یوم مصلح موعود مقرر ہے۔ اس کے متعلق الفضل میں متعدد اعلانات ہو چکے ہیں۔ تمام جماعتوں کو اس دن کی شایانِ شان جلسوں کا انتظام کرنا چاہیئے۔ نظارت ہذا جماعتوں کے اضلاع کے امراء کو "سبز اشتہار" بھجوا رہی ہے۔ یہ رسالہ اس تقریر پر مشتمل ہے۔ جو سیدنا مسیح موعود علیہ السلام نے بشیر اوّل کی وفات پر فرمائی تھی۔ اس رسالہ میں پسر موعود اور مصلح موعود کی تعیین ہوتی ہے۔ جماعتوں کے امراء کو چاہیئے کہ اپنی جماعتوں میں مناسب طریق سے تقسیم فرمائیں۔ اگر کسی جماعت کو یہ رسالہ نہ پہنچے تو اپنے امیر کو لکھ کر رسالہ منگوا لیں۔

ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد

سید مقصود احمد حیدر آبادی کہاں ہیں

میرے بڑے بھائی سید مقصود احمد صاحب حیدر آبادی جو اومنی بس سروس لاہور میں ڈرائیور تھے۔ عرصہ سات آٹھ ماہ سے لاپتہ ہیں۔ والدین ان کے لاپتہ ہونے سے انتہائی سخت پریشان ہیں۔ ان کے دوستوں سے اور خصوصاً جماعت احمدیہ سے تعلق رکھنے والے دوستوں سے درخواست ہے کہ براہِ کرم اپنے شہروں کی بس کمپنیوں۔ اور (وہ والی بال کے کھلاڑی تھے) والی بال کی تمام کلبوں سے دریافت کر کے اس کے نتیجہ سے خاکسار کو اس پتہ پر اطلاع دیں۔

(سید مسعود احمد حیدر آبادی دفتر وکالت مال ثانی تحریک جدید۔ ربوہ)

ولادت

۸ اور ۹ فروری کی درمیانی شب کو اللہ تعالےٰ نے مجھے لڑکا عطا فرمایا ہے جو ڈاکٹر محمد عبد اللہ صاحب آف تلعہ صوبہ سنگھ کا نواسہ ہے۔ بچہ بہت کمزور ہے اور زچہ کی حالت تشویشناک ہے بزرگان سلسلہ اور درویشان قادیان کی خدمت میں بچہ اور زچہ دونوں کی صحت کے لئے دعا کی درخواست ہے

(ملک بشیر احمد خان آف سلانوالی)

درخواستہائے دعا

(۱) میرے والد محترم احمد دین صاحب جمل لاہور چھاؤنی عرصہ سے بیمار چلے آرہے ہیں احباب جماعت اور درویشان قادیان سے دعا کی درخواست ہے۔ کہ اللہ تعالےٰ انہیں جلد صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

عبد الہادی ناصر جامعہ احمدیہ۔ ربوہ

(۲) مکرم شیخ محمد الدین صاحب ٹھیکیدار بھیرہ سرگودھا ایک لمبے عرصہ سے بہت بیمار ہیں۔ احباب ان کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔

(۳) میرے بچے حبیب اللہ کا بازو کلائی سے ٹوٹ گیا ہے۔ نیز اسے شدت کا بخار بھی ہے۔ اس کی والدہ بھی عرصہ سے بیمار ہے۔ احباب ان سب کی صحت کاملہ اور میری پریشانیوں کے دور ہونے کے لئے دعا فرمائیں۔

عنایت اللہ خلیل انسپکٹر خدام الاحمدیہ مرکزیہ

پاکستان کے زرعی بینک کی طرف سے زراعت کاروں کو قرضہ دینے کی سہولتیں

(۲)

۱۰۔ کمیشن اور دیگر صنعتی مصارف

مندرجہ بالا شرح سود اور فیس وں کے علاوہ بینک ایسا کمیشن اور صنعتی مصارف بھی وصول کرنے کا مجاز ہوگا جو بینک وقتاً فوقتاً مقرر کرے۔

۱۱۔ دیکھا یہ گیا ہے کہ زرعی قرضوں کی سب سے زیادہ مانگ فصلوں کی کاشت سے متعلق یعنی زمین تیار کرنے، بیج بونے، فصل کی داشت اور فصل اٹھانے کے لئے فصلی قرضوں کی ہوتی ہے۔ چنانچہ مناسب موقعہ پر بینک کے تحقیقات کنندہ افسران ایک ایک کرکے ہر گاؤں میں جائیں گے تاکہ وہ اہل دیہات کو درخواست کے فارم بہم پہنچائیں اور ان فارموں کو جمع کریں۔ یہ تحقیقات کنندہ افسر فارموں کو پر کرنے میں بلا معاوضہ ہر ممکن مدد دیں گے۔ اور بلا کسی اجرت کے فارم پر بھی کریں گے اگر ان سے فارم پر کرنے کی درخواست کی جائے گی۔ وہ قرضہ کی ضرورت کی اور ضمانت میں دی ہوئی املاک کی مالیت کی تحقیقات کریں گے۔ اور درخواست میں درج تفصیلات کی صحت اور عدم صحت کی تصدیق کریں گے۔ اس کے بعد وہ برانچ منیجر کو اپنی رپورٹ پیش کریں گے۔ فصلی کام کے قرضوں کے لئے زراعت کار حضرات کو درخواست دینے کے لئے برانچ آفس جانے کی ضرورت نہیں۔ درمیانی مدت اور لمبی مدت کے قرضوں کی درخواستیں برانچ آفس میں نیز افسر تحقیقات کنندہ کو اس وقت جب وہ گاؤں میں آئے دی جاسکتی ہیں۔ زراعت کار حضرات کے لئے یہ بہتر ہوگا کہ وہ درخواستیں افسر تحقیقات کنندہ کو اس وقت دیں جب وہ گاؤں میں آئے تاکہ ہر قسم کی تحقیقات اور تصدیق موقعہ پر مکمل ہو جائے۔

۱۲۔ فی الحال حسب ذیل درخواست کے فارم مقرر کئے گئے ہیں یعنی:-

(۱) اے۔جی۔ایف/۲۳، فارم درخواست برائے تھوڑی اور درمیانی مدت کے قرضوں کے لئے جن کی رقم ۔/۵۰۰ روپے سے زیادہ نہ ہو۔

(۲) اے۔جی۔ایف/۲۴، فارم درخواست برائے تھوڑی مدت کے قرضوں کے لئے جن کی رقم ۔/۵۰۰ روپے سے زیادہ ہو۔

(۳) اے۔جی۔ایف/۲۵ — فارم درخواست برائے درمیانی مدت کے قرضوں کے لئے جن کی رقم ۔/۵۰۰ روپے سے زیادہ ہو۔

(۴) اے۔جی۔ایف/۲۶، فارم درخواست دو باغوں کے لئے

(۵) اے۔جی۔ایف/۲۷ — فارم درخواست دو اراضی کو قابل کاشت بنانے اور خریدنے کے لئے۔

(۶) اے۔جی۔ایف/۲۸، فارم درخواست برائے ٹریکٹروں اور دوسری زرعی مشینوں کے لئے

(۷) اے۔جی۔ایف/۲۹، فارم درخواست برائے پانی کے پمپ اور ٹیوب ویل لگانے تالاب اور کنوئیں کھدوانے کے لئے

۱۳۔ درخواست کے فارم برانچ آفس سے نیز افسران تحقیقات کنندہ سے مل سکتے ہیں۔ درخواست دہندہ نے درخواست کے فارم میں جو اطلاعات دی ہوں وہ صحیح اور مکمل ہونی چاہئیں۔ درخواست کے فارم میں غلط اندراج کرنا قانون کے تحت جرم ہے جس کی سزا چھ ماہ تک کی قید یا ایک ہزار روپیہ تک جرمانہ یا دونوں سزائیں ہوسکتی ہیں۔ مزید بینک نوٹس دیکر قرض خواہ سے اپنا دیا ہوا قرضہ فوراً وصول کر سکتا ہے۔ جو قرض خواہ نے غلط اور گمراہ کن اطلاع دے کر لیا ہو۔ بینک کی مطلوبہ اطلاعات کے مکمل انکشاف میں درخواست کنندہ کو ذرا بھی پس و پیش نہیں کرنی چاہیئے۔ قرضے کی درخواست دینے والے ہر شخص کی بینک کو دی ہوئی ہر قسم کی اطلاع مخفی رکھی جائیگی اور اگر بینک سے تعلق رکھنے والا کوئی شخص ایسی اطلاعات کا انکشاف کرے گا تو وہ قانون کے تحت مستوجب سزا پائے گا۔

۱۴۔ باغات، ٹریکٹروں اور دوسری مشینوں، پانی کے پمپوں، ٹیوب ویل، تالاب اور کنوؤں کے لئے (فارم ۴، ۶ اور ۷) قرضے کی درخواستوں کی صورت میں محکمہ زراعت کا ایک تصدیق نامہ ضروری ہوگا۔ مذکورہ تصدیق نامے کے لئے محکمہ زراعت کے افسر ضلع سے رجوع کرنا چاہیئے۔

۱۵۔ بینک کا برانچ منیجر درخواست کی اور افسر تحقیقات کنندہ کی رپورٹ کی جانچ پڑتال کرے گا۔ اور اگر اس کی تسلی ہو جائے گی کہ کسی غرض کے لئے قرضہ کی خاص مقدار منظور کر دی جائے تو وہ اسے منظور کر دیگا ورنہ وہ درخواست کو نامنظور کر دے گا اور نامنظوری کی اطلاع درخواست کنندہ کو دیدے گا۔ قرضہ منظور ہو جانے کی حالت میں درخواست کنندہ کو اس بات کی باقاعدہ اطلاع دی جائے گی اور اسے رہن نامہ اور یا تمسک قرضہ تحریر کرنے کے لئے ضروری کاغذات لے کر برانچ آفس میں آنے کے لئے طلب کیا جائے گا

۱۶۔ بینک کے منظور کردہ قرضوں کی ضمانت کے لئے منقولہ یا غیر منقولہ جائداد رہن رکھنی پڑے گی۔ سونا یا سونے کے زیورات گروی رکھنے پر بھی بینک قرضہ دیگا لیکن اس قسم کی ضمانت پر بھی قرضے صرف زرعی اغراض کے لئے دئے جائیں گے۔ بینک منقولہ اور غیر منقولہ جائدادوں کی مالیت یہ معلوم کرنے کے لئے تحقیق کرے گا کہ مذکورہ جائدادوں کی ضمانت پر زیادہ سے زیادہ کس قدر قرضہ منظور کیا جائے گا۔

۱۷۔ فصلیں اگانے سے متعلق فصلی کاموں کی صورت میں قرضہ کی ضرورت ہر سال کے لئے ہو گی اور اس قسم کے قرضے کے لئے زراعت کار کو بینک سے ہر سال درخواست کرنی ہو گی۔ اس کے لئے ہر سال رہن نامہ تحریر کرنا دشوار طلب ہو گا۔ لہٰذا بینک نے استمراری رہن کا ایک فارم مقرر کیا ہے۔ جس کے ذریعے بعض جائدادیں ایسے قرضوں کی کفالت میں بینک کے پاس رہن رہیں گی جو قرض خواہ سال بہ سال لے سکتا ہے۔ اس رہن نامہ میں ایک انتہائی رقم کی صراحت کردی جائیگی اور اس رقم کی حد تک قرض خواہ پر بینک کی واجب رقم کے لئے اس کی دی ہوئی ضمانت کافی ہوگی، فی الحال مذکورہ استمراری رہن نامے زیادہ سے زیادہ صرف مبلغ ۵۰۰۰ روپے تک کے لئے تسلیم کئے جائیں گے۔ مذکورہ رہن نامہ کی تکمیل کے بعد جب قرض خواہ کو کوئی رقم درکار ہو گی تو اس کو صرف تمسک لکھنا پڑے گا درمیانی اور طویل مدت کے قرضے بھی اس رہن نامہ کے تحت دئے جا سکتے ہیں۔ مگر شرط یہ ہے کہ قرض خواہ کے ذمے قرضے کی رقم بیک وقت ۵۰۰۰ روپے سے زیادہ نہ بڑھے، اس سے زیادہ رقم کے قرضوں کی صورت میں اور ایسی صورتوں میں جب کسی خاص سال کے اندر کسی خاص مد کے لئے قرضہ لیا جائے تو ایک علیحدہ رہن نامہ دوسری طرح کا تحریر کرنا پڑے گا بینک کے ملازمین ان رہن ناموں کو سب رجسٹرار کے دفتر میں رجسٹر کرانے کے لئے ہر قسم کی ممکن امداد دیں گے۔

۱۸۔ جب کوئی قرضہ منظور ہو جائے تو یہ بھی طے کر دیا جائے گا کہ اس قرضے کی اقساط قرض خواہ کو کب دی جائیں گی۔ روپیہ اس وقت ادا کیا جائے گا۔ جب اس کی ضرورت ہو۔ کسی دوسرے موقعہ پر نہیں مثلاً اگر دھان بونے کے لئے ۔۔۔ ا روپیہ کا قرضہ منظور کیا جائے تو قرضہ کی اقساط زمین تیار کرنے، بیج بونے اور فصل کاٹنے کے وقت ادا کی جائیں گی۔ ایک دم نہیں، اس سے زراعت کار کو یہ فائدہ ہوگا کہ وہ اس روپیہ کو بے جا طور پر خرچ نہ کر سکے گا۔ اور اس کو سود کم دینا پڑے گا۔ یعنی قسط کی وصولی کی تاریخ ہی سے سود لگے گا۔ جہاں ایسا ممکن ہوگا۔ بینک نقد رقم دینے کے بجائے جنسی قرضے بھی دیگا۔ مثلاً اگر بیج اور کھاد کیلئے قرضہ منظور ہوا ہے تو جہاں تک ممکن ہوگا بینک بیج اور کھاد مہیا کرنے کا انتظام کرے گا۔ قرض خواہ کو نقد رقم نہ دیگا۔

۱۹۔ جب کوئی قرضہ منظور ہو جائے تو اس کی ادائیگی کی تاریخوں کا تعین کر دیا جائے گا۔ اور درخواست کنندہ کے لئے لازم ہو گا کہ وہ ان تاریخوں کو قرضہ ادا کردے۔ ادائیگی کی یہ تاریخیں اس لحاظ سے مقرر کی جائیں گی کہ قرض خواہ کے پاس واجب اقساط کی ادائیگی کے لئے روپیہ موجود ہو (مثلاً فصل اٹھنے کے موقعہ پر) زراعت کاروں کا فائدہ اسی میں ہے کہ وہ بینک کا قرضہ پابندی وقت کے ساتھ ادا کریں۔ بینک کو قانوناً ایسے اختیارات حاصل ہیں کہ وہ سختی کے ساتھ اپنی واجب رقوم وصول کرنے کی کارروائی کر سکتا ہے اور عمداً قرضہ ادا نہ کرنے والوں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔ وقت پر قرضہ ادا نہ کرنے والوں کو بینک سے آئندہ قرضہ لینے کی رعایت سے محروم کر دیا جائے گا۔ کوئی بینک نہیں چل سکتا جب تک کہ اس کے قرض خواہ خود بخود پابندی وقت کے ساتھ قرضہ ادا نہ کریں۔ یہ بینک عوام کے فائدے کے لئے ہے اور ان کا فرض ہے کہ وہ اسے زیادہ سے زیادہ مستحکم بنائیں۔ آفات سماوی مثلاً سیلاب طوفان یا خشک سالی وغیرہ کی وجہ سے اگر زراعت کار بروقت قرضہ ادا نہ کر سکے تو بینک قرضے کی ادائیگی پر زور نہ دے گا۔ ایسی صورت میں اقساط کی ادائیگی کو ملتوی کر دیا جائے گا۔

۲۰۔ علاوہ درخواست کے فارم کی قیمت یعنی آٹھ آنے فی فارم کے جو فارم پر چھپی ہوئی ہے۔ کوئی فیس یا دیگر رقم جو بینک کی واجب الادا ہو۔ بغیر سرکاری رسید کے ہرگز ادا نہ کی جائے گی۔ بینک کے ملازمین کو قرض خواہوں سے کسی قسم کا انعام یا بخشش لینے کی سخت ممانعت ہے۔ اگر بینک کا کوئی ملازم بھی بخشش مانگے یا سرکاری رسید دئے بغیر کوئی رقم طلب کرے تو اس کی رپورٹ برانچ منیجر سے یا علاقائی دفتر یا صدر دفتر میں کرنی چاہئے اور اگر بینک کو یہ معلوم ہوگا کہ کسی دیہاتی نے پیسہ

لاہور میں صوبائی گورنروں اور مرکزی وزراء کی کانفرنس

انتظامی امور پر غور کیا جائیگا - صدر ایوب جمعرات کو لاہور پہنچیں گے

کراچی ۱۱ فروری۔ ہفتے کے دن صوبائی گورنروں۔ صدارتی کابینہ کے ارکان اور چیف سیکرٹریوں کی ایک کانفرنس لاہور میں منعقد ہوگی۔ جس میں صدر پاکستان جنرل محمد ایوب خان صدارت کے فرائض انجام دیں گے۔ پہلے بتایا گیا تھا کہ یہ کانفرنس جمعرات کو ہوگی۔ لیکن آج سرکاری طور پر بتایا گیا ہے کہ یہ کانفرنس ہفتے کو منعقد ہوگی۔

صدر مملکت کانفرنس میں شریک ہونے کی غرض سے جمعرات کو بذریعہ طیارہ لاہور روانہ ہو جائیں گے۔ کانفرنس صرف ایک دن جاری رہے گی۔ اور اس میں انتظامی امور زیر غور لائے جائیں گے۔ مسٹر منظور قادر وزیر خارجہ لیفٹیننٹ جنرل برکی وزیر صحت، لیفٹیننٹ جنرل کے ایم شیخ وزیر داخلہ اور مسٹر محمد شعیب وزیر مالیات بھی جمعرات کو لاہور پہنچ جائیں گے مسٹر ابوالقاسم خان وزیر صنعت۔ اور مسٹر اے ایف ایم خان وزیر مواصلات کل بعازم لاہور ہو جائیں گے مسٹر ذوالفقار علی بھٹو وزیر تجارت اور مسٹر حفیظ الرحمٰن وزیر خوراک و زراعت اس وقت مغربی پاکستان کا دورہ کر رہے ہیں مسٹر حبیب الرحمٰن وزیر تعلیم بھی لاہور میں رہیں گے۔

ایک کروڑ کی لاگت سے تین ہال

کراچی ۱۱ فروری۔ حکومت پاکستان نے کراچی لاہور اور ڈھاکہ میں تین ہال تعمیر کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس پروگرام پر بطور مجموعی ایک کروڑ روپیہ خرچ ہوگا۔ ان ہالوں میں بین الاقوامی کانفرنسیں اور عام اجلاس منعقد ہوا کریں گے۔

بیگم لیاقت علی خاں کراچی پہنچ گئیں

کراچی ۱۱ فروری۔ بیگم لیاقت علی خاں سفیر پاکستان متعینہ ہالینڈ کل بذریعہ طیارہ کراچی پہنچ گئیں۔ ہوائی اڈے پر سماجی کارکنوں اور اپوا کی عہدیداروں نے ان کا استقبال کیا۔ بیگم لیاقت علی خاں اپوا کی سہ سالہ کانفرنس میں صدارت کے فرائض انجام دیں گی۔ کانفرنس پانچ دن رہے گی۔

امریکہ اور لیبیا کے معاہدے پر نظر ثانی

بن غازی ۱۲ فروری۔ لیبیا اور امریکہ کے افسروں نے ۱۹۵۴ء کے معاہدہ پر نظر ثانی شروع کر دی ہے۔ اس معاہدے کے مطابق امریکہ کو لیبیا میں اڈوں کے قیام کا اختیار دیا گیا تھا۔ امریکہ کی مالی امداد زیر بحث آ رہی ہے۔

کانگرس کے دفتر کو لوٹ مار کا خطرہ

نئی دہلی ۱۱ فروری۔ ڈسٹرکٹ بارہ بنکی (یوپی) کانگرس کمیٹی کے دفتر پر پولیس کا پہرہ بٹھا دیا گیا ہے۔ کانگرسی لیڈر ان دنوں یوپی کے اندرونی حصوں کے تفریحی دورے پر ہیں اور انہیں یہ خطرہ لاحق ہے کہ ان کی عدم موجودگی میں ڈسٹرکٹ کانگرس کمیٹی کا دفتر لٹ جائیگا۔

ناگاؤں اور بھارتی فوج میں تصادم

نئی دہلی ۱۱ فروری۔ شیلانگ کی اطلاع کے مطابق ہیمنگ لانگ سب ڈویژن میں منی پور رائفلز کے ایک دستے اور باغی ناگاؤں کے ایک دستے میں تصادم ہو گیا۔ جس کی وجہ سے تین ناگا ہلاک اور تیرہ گرفتار کر لئے گئے ناگاؤں سے کچھ اسلحہ بھی پکڑا گیا ہے۔

ایوریل ہیری مین نئی دہلی پہنچ گئے

نئی دہلی ۱۱ فروری۔ امریکی ریاست نیویارک کے سابق گورنر ایوریل ہیری مین کل بھارت کے دس روزہ دورہ پر نئی دہلی پہنچ گئے۔

بی اے کی ڈیٹ شیٹ کا اعلان

لاہور ۱۲ فروری۔ پنجاب یونیورسٹی نے اپریل مئی میں منعقد ہونے والے بی اے، بی ایس سی اور آنرز امتحانات کے لئے ڈیٹ شیٹ کا اعلان کر دیا ہے۔ ڈیٹ شیٹ کے مطابق بی اے اور بی ایس سی کے امتحانات ۱۶ فروری سے شروع ہوں گے۔ روزانہ دو پرچے ہوا کریں گے۔ پہلا پرچہ صبح آٹھ بجے سے گیارہ بجے تک اور دوسرا پرچہ دو بجے بعد دوپہر سے پانچ بجے شام تک ہوگا جمعہ کے روز دوسرا پرچہ اڑھائی بجے شروع ہوگا۔ اور پانچ بجے ختم ہوگا۔

تونس کے لئے برطانوی اسلحہ

تونس ۱۱ فروری۔ برطانیہ کا ایک باربردار بحری جہاز "دی پرنس" تونسی فوج کے لئے اسلحہ لے کر یہاں آیا تھا۔ اسلحہ اتارنے کے بعد وہ اسکندریہ روانہ ہو گیا۔

عراق میں ایک اور فوجی بغاوت کا امکان

دو سو سے زائد لیڈر۔ فوجی افسر اور سابق وزراء گرفتار

لندن ۱۱ فروری۔ مصری ذرائع سے موصول ہونے والی اطلاعات کے مطابق عراق میں ایک اور فوجی بغاوت کا قوی امکان ہے۔ دریں اثنا دمشق کے روزنامہ "العالم" نے اطلاع دی ہے کہ عراق کی نئی کابینہ نے دو سو سے زائد عرب نیشنلسٹوں کو گرفتار کر لیا ہے۔ جن میں سابق فوجی افسر اور حال ہی میں مستعفی ہونے والے چھ وزرا بھی شامل ہیں۔

عراق میں ایک فوجی بغاوت کے امکان کی اطلاع پر کوئی تبصرہ کرنے کے سلسلے میں لندن کے سیاسی حلقے بڑی احتیاط برت رہے ہیں۔ کیونکہ تمام اطلاعات مصری ذرائع سے موصول ہو رہی ہیں۔ تاہم مبصرین کا خیال ہے کہ عراق کی صورت حال جتنی اب تشویشناک ہے۔ اتنی پہلے کبھی نہیں ہوئی تھی۔ ان مبصرین کی رائے میں وہاں شدید قسم کی گڑبڑ کوئی تعجب خیز امر نہیں ہوگا ان حلقوں نے مزید کہا کہ عراقی کابینہ کے ردوبدل سے یہ اندازہ لگانا قبل از وقت اور غالباً غلط ہوگا کہ اس سے عراق میں کمیونسٹوں کا اثر و نفوذ بڑھ جائے گا۔ یا یہ کہ قاسم نے کمیونزم کی حمایت کا قطعی فیصلہ کر لیا ہے۔ اور عراق بھی بہت جلد آہنی پردے کے پیچھے چلا جائے گا

اب مبصرین نے توقع ظاہر کی ہے کہ وزیر اعظم عراق جنرل قاسم اب "آزاد عرب اقوام" اور ٹھوس غیر جانبداری" کی اپنی پالیسی کو عملی جامہ پہنا سکیں گے۔ جو شروع سے ان کا مطمح نظر رہی ہے۔ یہ مبصرین اس بات کا اندازہ لگانے میں ناکام رہے ہیں کہ کرنل عارف کی سزائے موت پر خود عراقی فوج کا ردعمل کیا ہوگا۔ انہیں توقع ہے کہ بالآخر عارف کی جاں بخشی ہو جائے گی اور عراقی فوج کی حمایت حاصل رکھنے کے لئے جنرل قاسم ایک متوازی پالیسی اختیار کرنے پر مجبور ہو جائیں گے

کل شام کے دارالحکومت دمشق میں ہزاروں طلبہ نے عراقی سفارتخانے کے سامنے کرنل عارف کی سزائے موت کے خلاف پرامن احتجاج کیا اور عرب اتحاد کے حق میں نعرے لگائے۔

کویت میں ہنگامی صورت حال کا اعلان کر دیا گیا

شیخ نے تمام اختیارات اپنے بھائی کو تفویض کر دئے

آبادان ۱۱ فروری۔ کویت کے حکمران شیخ عبداللہ سالم الصباح نے تمام اختیارات اپنے بھائی عبداللہ مبارک کو تفویض کر دئے ہیں۔ اور تمام ملک میں ہنگامی حالات کا اعلان کر دیا گیا ہے۔

یہ کارروائی متحدہ عرب جمہوریہ کے صدر ناصر اور عراق کے وزیر اعظم جنرل عبدالکریم قاسم کے حامیوں کے درمیان حالیہ تصادموں کے بعد عمل میں آئی ہے۔ شیخ مبارک نے جو کویت کے مرد آہن تصور کئے جاتے اور مقامی پولیس کے سربراہ بھی ہیں دو اور ذیلیوں کے متعدد ارکان کی گرفتاری کا حکم دے دیا ہے۔ اور دو اخبار "الفکر" اور الشعب بند کر دئے ہیں۔ جنہوں نے کرنل عارف کے خلاف مقدمے کی سماعت شروع ہونے کے بعد عراق کے خلاف انتہائی زہریلا پراپیگنڈا شروع کر رکھا تھا۔

ایک افواہ یہ بھی ہے کہ حکمران شیخ کے ایک اور بھائی جابر السبحان کو جو وزیر تعلیم بھی تھے گرفتار کر لیا گیا ہے۔

برطانوی کاٹن بورڈ کا وفد کراچی آ رہا ہے

کراچی ۱۱ فروری۔ برطانوی کاٹن بورڈ کا پانچ رکنی وفد کرنل جے بی وائٹ ہیڈ کی قیادت میں اکیس فروری کو لندن سے کراچی پہنچ جائے گا تاکہ کراچی ایسوسی ایشن سے تبادلہ خیالات کر سکے یہ گفت و شنید پاکستانی روئی کی خریداری کے متعلق ہوگی۔ اور ایک ہفتے تک جاری رہے گی۔ یہ وفد کراچی کاٹن ایسوسی ایشن کی دعوت پر کراچی آ رہا ہے۔ لنکا شائر پچھلے چند سال میں پاکستان سے نسبتاً کم روئی خرید تا رہا ہے [illegible] میں لنکا شائر نے صرف چوبیس ہزار چھ سو چالیس گانٹھیں [illegible] اسی طرح روئی کے موجودہ موسم کے نصف [illegible] میں تیرہ ہزار گانٹھیں خریدی گئیں۔ کراچی کاٹن بورڈ کے ایک ترجمان نے بتایا کہ پاکستان کے پاس سالانہ روئی کی پانچ چھ لاکھ گانٹھیں برآمد کے لئے بچ رہتی ہیں جن میں سے برطانیہ ہر سال تقریباً ایک لاکھ گانٹھیں خریدا کرتا تھا امسال پاکستان میں روئی کی ساڑھے پندرہ لاکھ گانٹھیں پیدا ہوئی ہیں جن میں تقریباً دس لاکھ گانٹھیں ملکی کارخانوں میں صرف ہو جائیں گی اور تقریباً پانچ لاکھ گانٹھیں برآمد کے لئے بچ رہیں گی

(بقیہ صفحہ [illegible])

درخواست کنندہ نے بینک کے کسی ملازم کو کوئی انعام یا بخشش دی ہے۔ یا کوئی انعام یا بخشش دینے کا وعدہ کیا ہے۔ تو درخواست کنندہ مذکور کے خلاف قانونی کارروائی کی جائے گی۔

۲۱۔ بینک کے ملازمین بشمول برانچ منیجر پبلک کو ہر قسم کی امداد دیں گے۔ اگر بینک کے کاروبار سے متعلق کسی معاملے میں کوئی اطلاع مطلوب ہو تو بینک کے ملازمین خوشی سے ایسی اطلاع دیں گے۔

قبرص کے متعلق ترکیہ اور یونان میں سمجھوتہ

لنڈن میں برطانوی حکومت سے بات چیت شروع ہوگئی

زیورچ ۱۲ر فروری سرکاری طور پر اعلان کیا گیا کہ قبرص کا مسئلہ حل کرنے کے بارے میں یونان اور ترکیہ میں سمجھوتہ ہوگیا ہے۔ برطانیہ نے اس سمجھوتہ کا خیر مقدم کیا ہے۔ اور اس سمجھوتہ کے متعلق لنڈن میں برطانیہ ترکیہ اور یونان کے نمائندوں کے مابین بات چیت شروع ہوگئی ہے

قبرص کے متعلق یونان اور ترکیہ کی بات چیت پچھلے ہفتہ زیورچ میں شروع ہوئی تھی جس میں دونوں ملکوں کے وزرائے اعظم اور وزرائے خارجہ شریک ہوئے۔ بات چیت ختم ہونے پر ایک مشترکہ اعلان میں کہا گیا ہے "بے شمار مشکلات کے باوجود بالآخر باہمی مفاہمت کی فضا میں سمجھوتہ ہوگیا ہے اور قبرص میں آزادی۔ تعاون اور فلاح کے موقف کو فتح حاصل ہوئی ہے"

اعلان میں یہ بھی بتایا گیا کہ قبرص کی آئندہ حیثیت کے متعلق برطانیہ کے سامنے کونسی تجاویز پیش کی جائیں گی۔

دونوں ملکوں کے نمائندوں کی بات چیت ختم ہوئی تو یونان اور ترکیہ کے وزرائے اعظم نے سمجھوتہ کو بہت سراہا۔ یونائیٹڈ پریس آف امریکہ کی رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ یونان اور ترکیہ نے قبرص کے بارے میں اپنے دعاوی سے دست بردار ہو کر اس جزیرہ کو فوراً ایک آزاد جمہوریہ بنانے کے لئے مؤثر جدوجہد کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔

ایجنسی فرانس پریس کی رپورٹ کے مطابق اب برطانوی حکومت کو یہ فیصلہ کرنا ہوگا کہ ترکیہ اور یونان میں سمجھوتہ کے پیش نظر قبرص کو کس تاریخ سے آزادی دی جائے۔ یہ امر قابل ذکر ہے کہ جہاں یونان اور ترکیہ نے زیورچ کی کانفرنس میں یہ مطالبہ کیا ہے کہ قبرص کو فوراً آزاد کر دیا جائے۔ وہاں وزیر اعظم برطانیہ مسٹر میکملن نے پچھلے سال قبرص کے متعلق اپنے منصوبہ میں قبرص کو سات سال کے عرصہ میں بتدریج آزادی دینے پر آمادگی ظاہر کی تھی۔

ایک اطلاع کے مطابق یونان اور ترکیہ میں جو سمجھوتہ ہوا ہے۔ اس کے مطابق قبرص کا صدر یونانی اور نائب صدر ترک باشندہ ہوگا۔ لیکن نائب صدر کو یہ اختیار ہوگا کہ قبرص میں ترک اقلیت کی حیثیت کو نقصان پہنچانے والے ہر فیصلہ اور اقدام کو کالعدم قرار دے دے۔

قبرص کے متعلق یونان اور ترکیہ میں سمجھوتہ کی اطلاع کا برطانیہ نے سرکاری طور پر خیر مقدم کیا ہے۔ دفتر خارجہ کے ایک ترجمان نے کہا۔ "ہم اس امر کا خیر مقدم کرتے ہیں کہ انہوں (ترکیہ و یونان) نے سمجھوتہ کا فیصلہ کیا ہے۔ اور وہ ہمیں اپنی کامیابی کے نتائج کی اطلاع دینے کے لئے اب یہاں آرہے ہیں"

برہمنوں کی فوقیت کے خلاف غیظ و غضب

نئی دہلی ۱۲ر فروری۔ کل جب دراوڑ لیڈر راما سوامی نائیکر نے لکھنؤ کے ایک بھرے اجلاس میں ہندو سوسائٹی پر برہمنوں کو دی گئی فوقیت کے خلاف سخت غیظ و غضب کا اظہار کیا۔ تو اجلاس میں ہنگامہ برپا ہوا۔ جس کی وجہ سے فولادی ٹوپی والی پولیس طلب کرنا پڑی۔ چنانچہ پولیس نے لاٹھی چارج کر کے اجلاس کو منتشر کر دیا۔ یہ اجلاس گنگا پرشاد ہال میں منعقد ہوا تھا۔ حالات کی نزاکت کی اطلاع پاکر حکومت نے پانچ سو مسلح کانسٹیبل مقرر کر دیئے تھے جنہوں نے برہمنوں کی فوقیت کے حامیوں اور ان کے مخالفوں کو بمشکل تمام ایک دوسرے سے الگ رکھا۔ مسٹر راما سوامی نائیکر تامل لینڈ کے مشہور وکیل دراوڑ تحریک کے کرتا دھرتا ہیں۔ انہیں انڈین ری پبلکن پارٹی نے ذات پات کے عقیدے کے بارے میں اپنے خیالات کی وضاحت کرنے کے لئے مدعو کیا تھا۔ آپ نے کہا کہ برہمنوں نے شاستروں اور موجودہ آئین کو محض اس نظریہ کے تحت تصنیف اور مرتب کیا ہے کہ وہ شودروں کو محکوم رکھنے کے لئے اپنی فوقیت کے لئے وجہ جواز پیدا کر سکیں۔

پاکستان اور بھارت کی تجارت

نئی دہلی ۱۲ر فروری۔ مسٹر لال بہادر شاستری وزیر تجارت نے لوک سبھا میں ایک سوال کا تحریری جواب دیتے ہوئے کہا کہ جب سے پاکستان میں نئی حکومت قائم ہوئی ہے۔ دونوں ملکوں کے تجارتی تعلقات میں کوئی قابل ذکر تبدیلی عمل میں نہیں آئی۔

بارشوں سے گندم کی فصل کو نقصان پہنچنے کا خطرہ

لاہور ۱۲ر فروری۔ محکمہ زراعت کے اعلیٰ ماہرین نے بتایا ہے۔ کہ موجودہ بے وقت بارشوں کی وجہ سے صوبہ میں گندم کی فصل کو نقصان پہنچنے کا خطرہ پیدا ہوگیا ہے اگر بارش فوری طور پر بند نہ ہوئی تو بعض علاقوں میں گندم کی نشو و نما رک جائیگی۔

متعلقہ حکام کے بیان کے مطابق اگر فوری طور پر دھوپ نہ نکلی تو گندم کی فصل کو "کانگیاری" کی بیماری لگ جائے گی۔ اور اس بنا پر توقع کے مطابق پیداوار حاصل نہیں ہوسکے گی۔

سرکاری ذرائع نے مزید بتایا ہے کہ خوش قسمتی سے اس سال پہلے کے مقابلہ میں بہت زیادہ رقبہ گندم کے زیر کاشت لایا گیا تھا۔ فصل بہت اچھی ہوئی تھی۔ اور وافر پیداوار حاصل ہونے کی توقع تھی لیکن گذشتہ ایک ماہ سے تھوڑے تھوڑے وقفہ کے بعد بارشوں کا جو سلسلہ شروع ہوگیا ہے اس سے صورت حال قدرے تشویشناک ہوگئی ہے۔ تاہم اگر فوراً دھوپ نکل آئے تو گندم کی فصل زیادہ نقصان سے بچ سکتی ہے۔

مزید بتایا گیا ہے کہ ژالہ باری اور بارشوں کی وجہ سے صوبہ کے مختلف حصوں میں چنا اور دالوں کی فصلوں کو کافی نقصان پہنچ چکا ہے۔ اس کے علاوہ سرسوں کی فصل بھی بارش سے بری طرح متاثر ہوئی ہے۔

یہ امر قابل ذکر ہے کہ مغربی پاکستان کے مختلف علاقوں میں گذشتہ ایک ماہ سے دو ایک دن کے وقفے کے بعد بارشوں کا سلسلہ جاری ہے اور کبھی کبھی بارش کے ساتھ ژالہ باری بھی ہوتی رہی ہے۔

کل صبح سے ہی لاہور اور بعض دوسرے علاقوں میں مطلع پھر ابر آلود ہے۔ بہت ٹھنڈی ہوا چل رہی ہے اور تھوڑے تھوڑے وقفہ کے بعد بارش ہو رہی ہے۔

موسمی دفتر کی اطلاع کے مطابق بارش کا یہ سلسلہ لاہور کے علاوہ سیالکوٹ، جہلم، اور راولپنڈی کے علاقوں میں بھی جاری ہے۔ اگرچہ ان تمام شہروں میں بارش کوئی زیادہ نہیں ہوئی تاہم مطلع مسلسل ابر آلود ہے *

زمینداروں کے لئے فارم

لاہور ۱۲ر فروری۔ مغربی پاکستان لینڈ کمیشن نے اپنے آج کے اجلاس میں دو فارموں کے مسودے مکمل کر لئے۔ یہ وہ فارم ہیں جو تمام بڑے زمینداروں کو پُر کرنے کے لئے دیئے جائیں گے تاکہ وہ حکومت کو بتا سکیں کہ اس وقت ان کے قبضے میں کتنی زمین ہے اور وہ کس زمین کو اپنے لئے مختص کرنا چاہتے ہیں۔ اس کے قبضے میں کل کتنی زمین ہے۔ اس میں وہ زمین بھی شامل ہوگی جو شاملات میں اس کے حصے میں آتی ہے۔ اس میں یہ ظاہر کرنا پڑے گا کہ ۱۴ر اگست ۱۹۴۷ء اور آٹھ اکتوبر ۱۹۵۸ء کے درمیان اسے کتنی زمین ہبہ (بطور تحفہ) کے ذریعہ ملی ہے۔ فارم ۲ میں بتانا پڑیگا کہ باغ کیلئے کونسی زمین رکھنی مقصود ہے۔ اس فارم میں یہ بھی ظاہر کرنا پڑیگا کہ کونسی زمین ہبہ کے طور پر دینی مقصود ہے یا کونسی زمین خود اپنے لئے رکھی جائیگی۔ ان فارموں کی تین نقلیں دس اپریل تک متعلقہ افسروں کی خدمت میں پیش کرنا پڑیں گی۔ دو فارموں کیساتھ اس امر کی تصدیق بھی پیش کرنا پڑیگی کہ ان فارموں میں مندرج اعداد و شمار بالکل صحیح اور مکمل ہیں *